سوال

(899)ایک مسلمان کا مرنے سے پہلے اعضاء کے وقف کی وصیت کرجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان انسان مرنے سے قبل وصیت کرجائے کہ مرنے کے بعد اُس کے اعضاء کسی اور کو لگا دیے جائیں تو کیا یہ شرعاً درست ہے ؟ (شیخ محمد محسن علی، کراچی) (۲۱ مئی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرنے کے بعد اپنے اعضاء کی کسی دوسرے کے لیے وصیت کرنا درست نہیں۔ کیوں کہ انسانی بدن اللہ کی امانت ہے بندے کی ملک نہیں۔ اسی بناء پر تو خودکشی کو جرم قرار دیا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:612

محدث فتویٰ